اداریہ

اللہ رب العزت کا بڑا احسان ہے کہ اس نے راحۃ القلوب تحقیقی اکیڈمی (رجسٹرڈ) کوئٹہ کے زیر اہتمام ششماہی تحقیقی مجلہ "راحۃ القلوب" کے اشاعت کی توفیق عنایت فرمائی، جس کا دوسرا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے، پہلے شمارہ کی اشاعت کے ساتھ ہی آسٹریلین اسلامک لائبریری آسٹریلیا سے تحقیقی اشاریہ (Research Index) حاصل کرکے باقاعدہ بین الاقوامی تحقیقی اشاریہ کے ساتھ منسلک ہوا، جبکہ بین الاقوامی تحقیقی اشاریہ المنہل (Al-Manhal) اور انڈیکس اسلامیکس (Index Islamicus) کیساتھ ساتھ اسلامی تحقیقی اشاریہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد (IRI.AIOU) سے اس سلسلے میں کاروائی زیر غور ہے، امید ہے مذکورہ تحقیقی ادارے جلد ہی اپنی جانب سے اشاریاتی خطوط جاری کردیں گے۔ اس سلسلے میں ایڈیٹوریل و ایڈوائزری بورڈ کے تمام اراکین اور ان جملہ اہل علم بہی خواہوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو مفید مشوروں سے مسلسل میری حوصلہ افزائی کرتے رہے، جس کی وجہ سے معیاری تحقیقی مجلوں کے صف میں ہمارا سفر ممکن ہوسکا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ابلاغیات معاشرے کی اصلاح میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کو انہی مقاصد کے تحت لایا اور استعمال کیا جائے کہ جس سے افراد اور معاشرے کی فکری نشو و نما اسلام کے مطابق ہو۔ فرد ہو یا معاشرہ اس کی اصلاح کا مطلب اس کے فکر اور طرز عمل میں تبدیلی ہے اور تبدیلی لانے کیلیئے اولین ضرورت صحیح و غلط میں تمیز کا شعور پیدا کرنا ہے، کہ لوگوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کس نہج پر ہے؟ کون سی خرابیاں ہیں جو قومی اخلاقی اور دینی لحاظ سے معاشرے کے انتشار اور بے راہ روی کا سبب ہیں۔ ان خرابیوں اور برائیوں کا شعور مؤثر ابلاغیات کے ذریعے ہی پیدا کیا جاسکتا ہے اور ایسی مؤثر فضا کہ لوگ انفرادی اور اجتماعی و

قومی سطح پر اپنی اصلاح قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق کر سکیں اور ایک پر امن فلاحی اسلامی معاشرہ قائم ہو کیونکہ آج ہمارے معاشرے کی جو روش ہے، اس کی خرابی میں ہمارے ابلاغیات نے مؤثر کردار ادا کیا ہے، اس نے جو فضا تیار کی اس میں اچھائی اور برائی کی تمیز ختم ہو گئی ہے، ایسے نظریات مسلط کئے جارہے ہیں جس سے معاشرے میں منفی رجحان فروغ پارہا ہے، لوگوں کی سوچ و فکر کے دائروں کو تبدیل کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے اسلامی تشخص اور معاشرتی روایات ختم ہوتی جارہی ہیں۔ پروپیگنڈے کے ذریعے اسلامی شعار کی تحقیر و توہین کی جارہی ہے، مغرب نے مسلمانوں کو ایسی غلامانہ ذہنیت کا مالک بنا دیا ہے کہ خود ان کی اپنی نظر میں ان کی تہذیب، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے ہیں۔ لہذا یہ مجلہ اس بے وقعتی کو ختم کرنے کے لئے دوسرے اسلامی تحقیقی سلاسل مجلات کی ایک کڑی ثابت ہو گی۔

اسلامی عقائد اور نظریات کو وقت کے تقاضوں کے مطابق پیش کرنا کہ وہ ہر محاذ پر مغرب کا مقابلہ کر سکے خود ایک اہم ذمہ داری ہے جس سے عہدہ بر آ ہونا ہر صاحب استعداد شخص کی ذمہ داری ہے۔ اسلام کی اس انداز میں تشریح کرنا کہ وہ وقت کے ہر مرض کا مداوا بھی ہو اور اپنی بنیاد اور روح کے اعتبار سے چودہ سو سال پہلے والا اسلام بھی، اس امّت کی اہم ذمہ داری ہے۔ باطل کو شکست دیکر اگر اس کی جگہ لینے کیلئے حق آگے نہ آئے تو پھر دوسرے باطل کیلئے جگہ خالی ہو جاتی ہے۔ یہ تاریخ کا ایک تلخ ترین سبق ہے جس کو نظر انداز کر دینا نہ صرف اس امّت کیلئے بلکہ ساری انسانیت کیلئے ایک تازیانہ ہو گا۔ لہذا ہر صاحب علم و استعداد کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اسلام کا حقیقی پیغام دنیا کے سامنے پیش کر دے اور اغیار کے مذموم پروپیگنڈوں کا معقول و مقبول جواب دے کر اپنے حصے کا حق ادا کرے۔

ڈاکٹر سید باچا آغا (مدیر راحۃ القلوب کوئٹہ)